احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

CPL 61

روزنامہ
الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

سوموار 25 ستمبر 2000ء 26 جمادی الثانی 1421 ہجری- 25 تبوک 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 218

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وضو اور نماز

حضرت عثمانؓ نے ایک دفعہ وضو کر کے دکھایا اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس نے میری طرح اس طریق سے وضو کیا پھر وساوس سے محفوظ رہ کر دو رکعت نماز پڑھی اس کے پہلے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(صحیح بخاری کتاب الوضوء باب الوضوء ثلاثا حدیث نمبر 155)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

فضائل نماز

نماز خدا کا حق ہے اسے خوب ادا کرو اور خدا کے دشمن سے مداہنہ کی زندگی نہ برتو۔ وفا اور صدق کا خیال رکھو۔ اگر سارا گھر غارت ہوتا ہو تو ہونے دو مگر نماز کو ترک مت کرو۔ وہ کافر اور منافق ہیں جو کہ نماز کو منحوس کہتے ہیں اور کہا کرتے ہیں کہ نماز کے شروع کرنے سے ہمارا فلاں فلاں نقصان ہوا ہے۔ نماز ہرگز خدا کے غضب کا ذریعہ نہیں ہے۔ جو اسے منحوس کہتے ہیں ان کے اندر خود زہر ہے جیسے بیمار کو شیرینی کڑوی لگتی ہے ویسے ہی ان کو نماز کا مزا نہیں آتا۔ یہ دین کو درست کرتی ہے۔ اخلاق کو درست کرتی ہے۔ دنیا کو درست کرتی ہے۔ نماز کا مزا دنیا کے ہر ایک مزے پر غالب ہے۔ لذات جسمانی کے لئے ہزاروں خرچ ہوتے ہیں اور پھر ان کا نتیجہ بیماریاں ہوتی ہیں اور یہ مفت کا بہشت ہے جو اسے ملتا ہے۔ قرآن شریف میں دو جنتوں کا ذکر ہے ایک ان میں سے دنیا کی جنت ہے اور وہ نماز کی لذت ہے۔

نماز خواہ نخواہ کا ٹیکس نہیں ہے بلکہ عبودیت کو ربوبیت سے ایک ابدی تعلق اور کشش ہے۔ اس رشتہ کو قائم رکھنے کے لئے خدا تعالیٰ نے نماز بنائی ہے اور اس میں ایک لذت رکھ دی ہے جس سے یہ تعلق قائم رہتا ہے۔ جیسے لڑکے اور لڑکی کی جب شادی ہوتی ہے اگر ان کے ملاپ میں ایک لذت نہ ہو تو فساد ہوتا ہے۔ ایسے ہی اگر نماز میں لذت نہ ہو تو وہ رشتہ ٹوٹ جاتا ہے۔ دروازہ بند کر کے دعا کرنی چاہئے کہ وہ رشتہ قائم رہے اور لذت پیدا ہو۔ جو تعلق عبودیت کا ربوبیت سے ہے وہ بہت گہرا اور انوار سے پُر ہے جس کی تفصیل نہیں ہو سکتی۔ جب وہ نہیں ہے تب تک انسان بہائم ہے۔ اگر دو چار دفعہ بھی لذت محسوس ہو جائے تو اس چاشنی کا حصہ مل گیا' لیکن جسے دو چار دفعہ بھی نہ ملا وہ اندھا ہے (-) (بنی اسرائیل: 73) آئندہ کے سب وعدے اسی سے وابستہ ہیں۔ ان باتوں کو فرض جان کر ہم نے بتلا دیا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 591)

برکات نماز کا حصول

اس میں شک نہیں کہ نماز میں برکات ہیں مگر وہ برکات ہر ایک کو نہیں مل سکتے نماز بھی وہی پڑھتا ہے۔ جس کو خدا تعالیٰ نماز پڑھاوے ورنہ وہ نماز نہیں نرا پوست ہے جو پڑھنے والے کے ہاتھ میں ہے۔ اس کو مغز سے کچھ واسطہ اور تعلق ہی نہیں اسی طرح کلمہ بھی وہی پڑھتا ہے۔ جس کو خدا تعالیٰ کلمہ پڑھوائے۔ جب تک نماز اور کلمہ پڑھنے میں آسمانی چشمہ سے گھونٹ نہ ملے تو کیا فائدہ؟ وہ نماز جس میں حلاوت اور ذوق ہو اور خالق سے سچا تعلق قائم ہو کر پوری نیاز مندی اور خشوع کا نمونہ ہو اس کے ساتھ ہی ایک تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کو پڑھنے والا فوراً محسوس کر لیتا ہے کہ اب وہ وہ نہیں رہا جو چند سال پہلے تھا۔

(ملفوظات جلد سوم ص 597)

احباب کرام سے ضروری گزارش

○ شعبہ امداد طلباء کے لئے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری' سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں' کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط بآمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بہ گاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جا سکتی ہیں۔ (نگران امداد طلباء)

بجلی کی رو میں تعطل

○ ربوہ میں بجلی کی رو میں بار بار تعطل کا افسوسناک سلسلہ جاری ہے۔ اور اس میں مزید شدت آتی جا رہی ہے۔ مورخہ 21- ستمبر کو صبح چند چھینٹے پڑے لیکن بجلی کی رو صبح سے لے کر عصر کے بعد تک بند رہی۔ رات کو آندھی اور بارش آئی اس کے بعد بجلی دوبارہ بند ہو گئی۔ بعض علاقوں میں رات بھر بجلی نہ آئی جبکہ بعض جگہوں پر یہ تعطل تھوڑی دیر رہا۔ جمعہ کے روز بھی بجلی بند رہی۔ ہفتہ کے روز بھی بند رہی۔ یعنی روزانہ' بلاناغہ کئی گھنٹے بجلی جانے کا سلسلہ جاری ہے کسی وقت تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ محکمہ بجلی کا کوئی اہلکار نہیں۔ کوئی افسر نہیں۔ کوئی پرسان حال نہیں۔

ہر قسم کے پھولدار پودوں کے حصول کے لئے گلشن احمد نرسری سے رابطہ کیجئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ حافظ عبدالحلیم احب

اردو کلاس کی باتیں نمبر 106

کلاس نمبر 200

عثمان چینی صاحب

عثمان چینی صاحب نے قرآن کریم کا چینی زبان میں اتنا اچھا ترجمہ کیا ہے کہ چینی ان کا لوہا مان گئے ہیں وہ کہتے ہیں واہ واہ عثمان صاحب کیا آدمی ہیں۔

کیا سے کیا ہونا

جب ہم یہاں لندن آئے ہیں تو ارد گرد بہت تھوڑی آبادی تھی کھلی کھلی جگہ تھی اب دیکھو کیا سے کیا ہو گیا ہے۔ سب جگہ مکان بن گئے اور سارا علاقہ بھر گیا۔ اسلام آباد جب ہم شروع میں آئے تھے تو بیر کس تھیں اور سانپ اور بچھو اور وہاں ڈر لگتا تھا۔ رات کو جانور بھی آتے تھے رات کو بھیڑیئے بھی آتے تھے۔ بہت خطرناک جگہ تھی اب دیکھو کیا سے کیا ہو گیا ہے۔ کچھ کا کچھ ہو گیا ہے۔

کیا آنا ہوا

جیسا کہ کہتے ہیں۔

آ کے بیٹھے بھی نہ تھے اور نکالے بھی گئے

راویل بخاری صاحب کے متعلق فرمایا:۔ راویل صاحب تھوڑا آتے ہیں مگر ان کو اردو بہت اچھی آتی ہے آج بھی انہوں نے اردو میں جواب دیا میں حیران رہ گیا۔

ایک شاعر تھا جس کے متعلق مشہور تھا کہ چوٹی کا شاعر ہے اور کھڑے پاؤں کھڑے پاؤں کا مطلب ہے Extempore (فی البدیہہ) جو کہو وہ کہہ دیتا ہے۔ ایک بادشاہ نے اس کی آزمائش کی دیکھیں کہ واقعتاً اچھا ہے کہ نہیں یا یونہی شہرت ہی ہے۔ اس نے کہا میں تین آوازیں نکالتا ہوں۔ اس کے اوپر فوراً شعر کہو۔ بالکل دیر نہیں کرنی۔ اس نے کہا فرمائیں۔ بادشاہ نے کہا لا لا لؤلؤ لی لی۔

فرمایا:۔ اب کوئی عام آدمی ہو تو دماغ بھنا جائے۔ وہ اتنا زبردست شاعر تھا ایسا دماغ تھا اس نے کھڑے پاؤں یہ شعر کہا۔

ر ء یت ظبیا علی کثیب یکحل القمر والھلالا
فقلت ما اسمك فقال لؤلؤ فقلت لی لی فقال لا لا

میں نے ایک خوبصورت ہرن جو بہت پیارا تھا دیکھا وہ ریت کے ٹیلے پر کھڑا تھا بہت ہی پیارا ہرن۔ وہ اتنا خوبصورت تھا کہ وہ اپنی خوبصورتی میں پورے چاند کو بھی شرما رہا تھا اور پہلی رات کے چاند کو بھی بدر کو بھی اور ہلال کو بھی۔
میں نے کہا تمہارا نام کیا ہے کہنے لگا لولو (موتی)
فقلت لی لی

میں نے کہا میرے لئے۔ تو چھلانگ لگا کے چلا گیا۔ کہنے لگا لا لا لا لا نہیں نہیں کہہ کے وہاں سے دوڑ گیا۔

حضور انور نے فرمایا:۔ یہ ہے شعر و شاعری۔ اور شعروں سے زبان بہت اچھی آتی ہے اس لئے میں آپ کو شعر سناتا ہوں۔ شعر یاد رکھا کریں تو آپ کی زبان اچھی ہو گی۔

میر

میر اردو کے بہت چوٹی کے شاعر ہیں۔ انہوں نے "کیا بات" کو اپنے شعر میں استعمال کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں۔

میر کیا بات اس کے ہونٹوں کی
جینا دوبھر ہوا مسیحا پر

مسیحا کون تھے؟ مسیحا حضرت مسیح تھے۔ ان کو مسیحا کہتے ہیں مسیحا نام کا مطلب ہے وہ جو مردوں کو زندہ کردے۔ حضرت مسیح کے متعلق کہتے ہیں کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتے تھے۔ جس کے آنے سے زندگی آجائے اسے مسیحا کہتے ہیں۔ مسیحا کے متعلق اردو شاعری میں بہت شعر ہیں۔

میر کہتا ہے میرے دوست کے ہونٹوں کی کیا ہی بات ہے اس کے کتنے عجیب اور طاقتور ہونٹ ہیں۔ مسیحا اسے ٹھیک کرنے گیا تھا اس کے ہونٹ دیکھ کر اسے اپنی جان کے لالے پڑ گئے۔ اسے دیکھ کر مسیحا کی اپنی جان نکلنے والی ہو گئی۔ کہ واہ واہ کیسے ہونٹ ہیں۔

مسیحا لب اسے کہتے ہیں جس کے ہونٹوں سے کوئی مردہ زندہ ہو جائے ایک اور شعر یہ ہے کہ

ان لبوں نے نہ کی مسیحائی
ہم نے سو سو طرح سے مر دیکھا

ہمارے جو دوست کے ہونٹ ہیں انہوں نے ہمیں بالکل زندہ نہیں کیا ہم نے سو سو طرح سے مر دیکھا۔

ایک طرح نہیں مرے سو طرح مرے۔ مطلب ہے محبت میں مرے۔ فرمایا:۔

یہ شعروں کے لطیفے ہیں۔ شعری زبان کی چالاکیاں ہیں۔ کہتا ہے مسیحا کا کام تو یہ ہے کہ وہ زندہ کردے اور میرے محبوب کے ہونٹ ایسے ہیں کہ ہمارا تو مر مر کے برا حال ہو گیا۔ اس نے ایک دفعہ بھی زندہ نہیں کیا۔ یہ شکوہ ہے۔ میر کہتا ہے۔

واہ کیا بات اس کے ہونٹوں کی
جینا دوبھر ہوا مسیحا پر

جو مسیحا اسے زندہ کرنے گیا تھا۔ اس کو اپنی زندگی کے لالے پڑ گئے۔

علامات المقربین

خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار
جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اس پر نثار

اسی فکر میں رہتے ہیں روز و شب
کہ راضی وہ دلدار ہوتا ہے کب؟

اسے دے چکے مال و جاں باربار
ابھی خوف دل میں کہ ہیں نابکار

لگاتے ہیں دل اپنا اس پاک سے
وہی پاک جاتے ہیں اس خاک سے

(درثمین)

معجزۂ حسنِ بیاں

ہر طرف معجزۂ حسنِ بیاں گونجتا ہے
ایک آواز سے اب سارا جہاں گونجتا ہے

نور کی کوئی کرن چاروں طرف پھیلتی ہے
خطبۂ سبطِ مسیحائے زماں گونجتا ہے

جس کی ہر بات پہ تم لوگ نہیں کہتے تھے
اب زمانہ میں بہ آوازۂ ہاں گونجتا ہے

نعرۂ صلِّ علیٰ ربوے کی گلیوں کے سوا
تم ہی کہہ دو کہ بھلا اور کہاں گونجتا ہے

قادیاں قادیاں کرتا ہے زمانہ سارا
قادیاں والے کا فیضان عیاں گونجتا ہے

تم تو اس نام کے درپے تھے' پہ عالم یہ ہے
بس وہی نام کراں تا بہ کراں گونجتا ہے

حیف یہ لوگ سماعت سے ہوئے کیوں عاری
آسماں بولا ہے اور سارا جہاں گونجتا ہے

ڈاکٹر پرویز پروازی

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ: مسعود احمد شاہد صاحب

گناہ کی حقیقت اور اس سے بچنے کے طریق

(ارشادات حضرت مسیح موعود)

گناہ کی تعریف

"گناہ اصل میں جُناح سے لیا گیا ہے اور ج کا تبادلہ گ سے کیا گیا ہے جیسے فارسی والے کر لیتے ہیں اور جُناح اصل میں عمداً کسی طرف میل کرنے کو کہتے ہیں۔ پس گناہ سے یہ مراد ہے کہ عمداً بدی کی طرف میل کیا جاوے پس میں ہرگز نہیں مان سکتا کہ انبیاء علیہم السلام سے یہ حرکت سرزد ہو اور قرآن شریف میں اس کا ذکر بھی نہیں۔ انبیاء علیہم السلام سے گناہ کا صدور اس لئے ناممکن ہے کہ عارفانہ حالت کے انتہائی مقام پر وہ ہوتے ہیں اور یہ نہیں ہو سکتا کہ عارف بدی کی طرف میل کرے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص 8)

گناہ کی حقیقت

"گناہ کیا چیز ہے اللہ تعالیٰ کی خلاف مرضی کرنا اور ہدایتوں کو جو اس نے اپنے پیغمبروں خصوصاً آنحضرتؐ کی معرفت دی ہیں توڑنا اور دلیری سے ان ہدایتوں کی مخالفت کرنا یہ گناہ ہے جبکہ ایک بندہ کو خدا تعالیٰ کی ہدایتوں کا علم دیا جاوے اور اس کو سمجھا دیا جاوے پھر اگر وہ ان ہدایتوں کو توڑتا اور شوخی اور شرارت سے گناہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بہت ناراض ہوتا ہے اور اس ناراضگی کا یہی نتیجہ نہیں ہوتا کہ وہ مرنے کے بعد دوزخ میں پڑے گا بلکہ اسی دنیا میں بھی اس کو طرح طرح کے عذاب آتے اور ذلت اٹھانی پڑتی ہے۔ دنیاوی حکام کا بھی یہی حال ہے کہ وہ ایک قانون مشتہر کر دیتے ہیں اور پھر اگر کوئی ان کے احکام کو توڑتا اور خلاف ورزی کرتا ہے تو پکڑا جاتا ہے اور سزا پاتا ہے لیکن دنیوی حکام کے عذاب سے اور ان کے قوانین واحکام کی خلاف ورزی کی سزا سے آدمی کسی دوسری عملداری میں بھاگ جانے سے بچ بھی سکتا ہے اور اس طرح پیچھا چھڑا سکتا ہے۔ مثلاً اگر انگریزی عملداری میں کوئی خلاف ورزی کی ہے تو وہ فرانس یا کابل کی عملداری میں بھاگ جانے سے بچ سکتا ہے لیکن خدا تعالیٰ کے احکام و ہدایت کی خلاف ورزی کر کے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے کیونکہ یہ جو زمین و آسمان نظر آتا ہے یہ تو اسی کا ہے اور کوئی اور زمین و آسمان کسی اور کا کہیں نہیں ہے جہاں تم کو پناہ مل جاوے اس واسطے یہ بہت ضروری امر ہے کہ انسان ہمیشہ خدا تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور اس کی ہدایتوں کے توڑنے یا گناہ کرنے پر دلیر نہ ہو کیونکہ گناہ بہت بری شئے ہے اور جب انسان خدا تعالیٰ سے نہیں ڈرتا اور گناہ پر دلیری کرتا ہے تو پھر عادت اللہ اس پر جاری ہے کہ اس جرأت و دلیری پر خدا تعالیٰ کا غضب آتا ہے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔"

(ملفوظات جلد سوم ص 607)

اگر گناہ نہ ہوتا

"گناہ کی حقیقت یہ نہیں کہ اللہ گناہ کو پیدا کرے اور پھر ہزاروں برس کے بعد معافی سوجھے جیسے مکھی کے دو پر ہیں ایک میں شفا اور دوسرے میں زہر اسی طرح انسان کے دو پر ہیں ایک معاصی کا دوسرا خجالت 'توبہ' پریشانی کا۔ یہ ایک قاعدہ کی بات ہے۔ جیسے جب ایک شخص غلام کو سخت مارتا ہے تو پھر اس کے بعد پچھتاتا ہے گویا کہ دونوں پر اکٹھے حرکت کرتے ہیں۔ زہر کے ساتھ تریاق ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ زہر کیوں بنایا گیا؟ تو جواب یہ ہے کہ گو یہ زہر ہے مگر کشتہ کرنے سے حکم اکسیر کا رکھتا ہے۔ اگر گناہ نہ ہوتا تو رعونت کا زہر انسان میں بڑھ جاتا اور وہ ہلاک ہو جاتا توبہ اس کی تلافی کرتی ہے کبر اور عُجب کی آفت سے گناہ انسان کو بچائے رکھتا ہے۔ جب نبی معصومؐ ستر بار استغفار کرے تو ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ گناہ سے توبہ وہی نہیں کرتا جو اس پر راضی ہو جاوے اور جو گناہ کو گناہ جانتا ہے وہ آخر اسے چھوڑے گا۔ حدیث میں آیا ہے کہ جب انسان بار بار رو رو کر اللہ سے بخشش چاہتا ہے تو آخر کار خدا کہہ دیتا ہے کہ ہم نے تجھ کو بخش دیا اب تیرا جو جی چاہے سو کر۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ اس کے دل کو بدل دیا اور اب گناہ اسے بالطبع برا معلوم ہو گا جیسے بھیڑ کو میلا کھاتے دیکھ کر کوئی دوسرا حرص نہیں کرتا کہ وہ بھی کھاوے اسی طرح وہ انسان بھی گناہ نہ کرے گا جسے خدا نے بخش دیا ہے۔ مسلمانوں کو خنزیر کے گوشت سے بالطبع کراہت ہے حالانکہ وہ دوسرے ہزاروں کام کرتے ہیں جو حرام اور منع ہیں۔ تو اس میں حکمت یہی ہے کہ ایک نمونہ کراہت کا رکھ دیا ہے اور سمجھا دیا کہ انسان کو گناہ سے نفرت ہو جاوے۔"

(ملفوظات جلد اول ص 3)

گناہ کی اقسام

"گناہ اگرچہ بہت ہیں اور ان کے بہت سے شعبے اور شاخیں ہیں یہاں تک کہ ہر ادنیٰ قسم کی غفلت بھی گناہ میں داخل ہے۔ لیکن عظیم الشان گناہ جو اس مقصد عظیم کے بالمقابل انسان کو اصل مقصد سے ہٹانے کے لئے پڑا ہوا ہے وہ شرک ہے۔ انسان کی پیدائش کی اصل غرض اور مقصد یہ ہے کہ وہ خدا ہی کے لئے ہو جاوے اور گناہ اور اس کے محرکات سے بہت دور رہے اس لئے کہ جوں جوں بدقسمت انسان اس میں مبتلا ہوتا ہے اسی قدر اپنے اصل مدعا سے دور ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ آخر گرتے گرتے ایسی سفلی جگہ پر جا پڑتا ہے جو مصائب اور مشکلات اور ہر قسم کی تکلیفوں اور دکھوں کا گھر ہے جس کو جہنم بھی کہتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد دوم ص 56)

"ایک گناہ کبیرہ کہلاتے ہیں جیسے چوری کرنا' زنا' ڈاکہ وغیرہ موٹے موٹے گناہ کہلاتے ہیں۔ دوسرے صغیرہ جو بلحاظ بشریت کے انسان سے سرزد ہو جاتے ہیں باوجودیکہ انسان اپنے آپ میں بڑا ہی بچتا اور محتاط رہتا ہے مگر بشریت کے تقاضے سے بعض ناسزا امور اس سے سرزد ہو جاتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد دوم ص 606)

انسان گناہ کیوں کرتا ہے؟

"عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ اس وقت تک انسان گناہ کرتا ہے جب تک وہ خدا سے بے خبر رہتا ہے۔ بھلا کیا کوئی شخص جو چوری کرتا ہے وہ اس وقت کرتا ہے جبکہ گھر کا مالک جاگتا ہو اور روشنی بھی ہو یا اس وقت کرتا ہے جبکہ گھر کا مالک سویا ہوا ہو اور اندھیرا ہو کہ کچھ نہ دکھائی دیتا ہو؟ صاف ظاہر ہے کہ وہ اس وقت چوری کرتا ہے جب وہ یقین کرتا ہے کہ مالک بے خبر ہے اور روشنی نہیں ہے اس طرح پر ایک شخص جو گناہ کرتا ہے وہ اس وقت کرتا ہے جبکہ خدا سے بے خبر ہو جاتا ہے اور اس کو اس پر کچھ یقین نہیں ہوتا نہ اس وقت جبکہ اس کو یقین ہو کہ خدا ہے اور وہ اس کے اعمال کو دیکھتا ہے اور اس کو سزا دے سکتا ہے اور یہ علم ہو کہ اگر میں کوئی کام اس کی خلاف مرضی کروں گا تو وہ اس کی سزا دے گا جب یہ علم اور یقین خدا کی نسبت ہو تو پھر گناہ کی طرف میل اور توجہ نہیں ہو سکتی جب انسان یہ یقین رکھتا ہے کہ میں ہمیشہ اس کے ماتحت ہوں اور وہ میری بداعمالیوں کی سزا دے سکتا ہے اور میرے اعمال کو دیکھتا ہے پھر جرأت نہیں کر سکتا۔"

(ملفوظات جلد دوم ص 605)

سرکشی والا گناہ نہ کریں

"بندوں نے گناہ کرنے ہی ہیں تو اس نے بخشنے ہی ہیں۔ ہاں ایک بات ضرور ہے کہ وہ گناہ نہ کریں جس میں سرکشی ہو ورنہ دوسرے گناہ جو انسان سے سرزد ہوتے ہیں اگر ان سے بار بار خدا سے بذریعہ دعا تزکیہ چاہے گا تو اسے قوت ملے گی بلا قوت اللہ تعالیٰ کے ہرگز ممکن نہیں کہ اس کا تزکیہ نفس ہو اور اگر ایسی عادت رکھے کہ جو کچھ نفس نے چاہا اس وقت کر لیا تو اسے کوئی قوت نہیں ملے گی جب ان جوشوں کا مقابلہ کرے اور گناہ کی طاقت ہوتے ہوئے پھر گناہ نہ کرے ورنہ اگر وہ اس وقت گناہ سے باز آتا ہے جبکہ خدا تعالیٰ نے طاقتیں چھین لی ہیں تو اسے کیا ثواب ہو گا۔ مثلاً آنکھوں میں بینائی نہ رہے تو اس وقت کہے کہ اب میں غیر عورتوں کو نہیں دیکھتا تو یہ کیا بزرگی ہوئی۔ بزرگی تو اس میں تھی کہ پیشتر اس کے کہ خدا اپنی دی ہوئی امانتیں واپس لیتا وہ اس کے بے محل استعمال سے باز رہتا۔"

(ملفوظات جلد دوم ص 657)

گناہوں کو جلانے کے ذرائع

"یہ بالکل سچ ہے کہ جس قدر اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کی عظمت پر ایمان ہو گا اسی قدر اللہ تعالیٰ سے محبت اور خوف ہو گا ورنہ غفلت کے ایام میں جرائم پر دلیر ہو جائے گا اللہ تعالیٰ سے محبت اور اس کی عظمت اور جبروت کا رعب اور خوف ہی دو ایسی چیزیں ہیں جن سے گناہ جل جاتے ہیں اور یہ قاعدہ کی بات ہے کہ انسان جن اشیاء سے ڈرتا ہے۔ پرہیز کرتا ہے مثلاً جانتا ہے کہ آگ جلا دیتی ہے اس لئے آگ میں ہاتھ نہیں ڈالتا یا مثلاً اگر یہ علم ہو کہ فلاں جگہ سانپ ہے تو اس راستہ سے نہیں گزرے گا اسی طرح اگر اس کو یہ یقین ہو جاوے کہ گناہ کا زہر اس کو ہلاک کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی عظمت سے ڈرے اور اس کو یقین ہو کہ وہ گناہ کو ناپسند کرتا ہے اور گناہ پر سخت سزا دیتا ہے تو اس کو گناہ پر دلیری اور جرأت نہ ہو زمین پر پھر اس طرح سے چلتا ہے جیسے مردہ چلتا ہے اس کی روح ہر وقت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کے پاس ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم ص 404)

ہر قسم کے گناہوں سے بچو

"دیکھو گناہ کبیرہ بھی ہیں ان کو تو ہر ایک جانتا ہے اور اپنی طاقت کے موافق نیک انسان ان سے بچنے کی کوشش بھی کرتا ہے۔ مگر تم تمام گناہوں سے کیا کبائر اور کیا صغائر سب سے بچو کیونکہ گناہ ایک زہر ہے جس کے استعمال سے زندہ رہنا محال ہے گناہ ایک آگ ہے جو روحانی قویٰ کو جلا کر خاک سیاہ کر دیتی ہے۔ پس تم ہر قسم کے کیا صغیرہ کیا کبیرہ سب اندرونی بیرونی گناہوں سے بچو۔ آنکھ کے گناہوں سے ہاتھ کے گناہوں سے۔ کان' ناک اور زبان اور شرمگاہ کے گناہوں سے بچو۔ غرض ہر عضو کے گناہ کے زہر سے بچتے رہو اور پرہیز کرتے رہو۔"

(ملفوظات جلد سوم ص 103)

نماز گناہوں سے بچنے کا آلہ

نماز بھی گناہوں سے بچنے کا ایک آلہ ہے نماز کی یہ صفت ہے کہ انسان کو گناہ اور بدکاری سے ہٹا دیتی ہے سو تم ویسی نماز کی تلاش کرو اور اپنی نماز کو ایسی بنانے کی کوشش کرو۔ نماز نعمتوں کی جان ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فیض اسی نماز کے ذریعہ سے آتے ہیں سو اس کو سنوار کر ادا کرو تاکہ تم اللہ تعالیٰ کی نعمت کے وارث بنو۔"

(ملفوظات جلد سوم ص 103)

گناہ سے بچنے کے دیگر طریق

"میں ہمیشہ یہی کہتا ہوں کہ گناہ سے بچنے کی سچی فلاسفی یہی ہے کہ گناہ کی ضرر دینے والی حقیقت کو پہچان لیں اور اس بات پر یقین کر لیں کہ ایک زبردست ہستی ہے جو گناہوں سے نفرت کرتی ہے اور گناہ کرنے والے کو سزا دینے پر قادر ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص 10)

"پس گناہ سے بچنے کے لئے حقیقی راہ خدا کی تجلیات ہیں اور اس آنکھ کا پیدا کرنا شرط ہے جو خدا کی عظمت کو دیکھ لے اور اس یقین کی ضرورت ہے جو گناہ کے زہر پر پیدا ہو زمین پر تاریکی پیدا ہوتی ہے اور آسمان اس تاریکی کو دور کرتا ہے اور ایک روشنی عطا کرتا ہے زمینی آنکھ بے نور ہوتی ہے جب تک آسمانی روشنی کا طلوع اور ظہور نہ ہو اس لئے جب آسمانی نور جو نشانات کے رنگ میں ملتا ہے کسی دل کو تاریکی سے نجات نہ دے انسان اس پاکیزگی کو کب پا سکتا ہے جو گناہ سے بچنے میں ملتی ہے پس گناہوں سے بچنے کے لئے اس نور کی تلاش کرنی چاہئے جو یقین کی روشنی کے ساتھ آسمان سے اترتا ہے اور ایک ہمت' قوت عطا کرتا ہے اور تمام قسم کے گرد و غبار سے دل کو پاک کرتا ہے جب تک یہ حاصل نہیں گناہوں سے بچنا محال ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص 4)

"جذبات اور گناہ سے چھوٹ جانے کے لئے اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں پیدا کرنا چاہئے جب سب سے زیادہ خدا کی عظمت اور جبروت دل میں بیٹھ جائے تو گناہ دور ہو جاتے ہیں ایک ڈاکٹر کے خوف دلانے سے بسا اوقات لوگوں کے دلوں پر ایسا اثر ہوتا ہے کہ وہ مر جاتے ہیں تو پھر خوف الٰہی کا اثر کیونکر نہ ہو۔ چاہئے کہ اپنی عمر کا حساب کرتے رہیں ان دوستوں اور رشتہ داروں کو یاد کریں جو انہیں میں سے نکل کر چلے گئے لوگوں کی صحت کے ایام یونہی غفلت میں گزر جاتے ہیں ایسی کوشش کرنی چاہئے کہ خوف الٰہی دل پر غالب رہے جب تک انسان طول امل کو چھوڑ کر اپنے پر موت وارد نہ کرے تب تک اس سے غفلت دور نہیں ہوتی۔ چاہئے کہ انسان دعا کرتا رہے یہاں تک کہ خدا اپنے فضل سے نور نازل کر دے۔ جوئندہ یابندہ"

(ملفوظات جلد اول ص 508-507)

"گناہوں سے بچنے کا سچا طریق جو مجھے بتایا گیا ہے اور جس کو کل انبیاء کی پاک جماعت نے اپنے اپنے وقت پر دنیا کے سامنے پیش کیا ہے وہ یہی ہے کہ انسانی جذبات پر انسان کو اسی وقت کامل فتح مل سکتی ہے اور شیطان اور اس کی ذریت کی شکست کا وہی وقت ہو سکتا ہے جب انسان کے دل پر ایک درخشاں یقین نازل ہو کہ خدا ہے اور اس کی پاک صفات کے صریح خلاف ہے کہ کوئی گناہ کرے اور گنہگاروں پر اس کا غضب بھڑکتا ہے اور پاکبازوں کو اس کا فضل و رحمت ہر بلا سے نجات دیتے ہیں اور یہ معرفت اور یہ یقین حاصل نہیں ہو سکتا جب تک ان لوگوں کے پاس ایک عرصہ تک نہ رہیں جو خدا تعالیٰ سے شدید تعلق رکھتے ہیں اور خدا سے لے کر مخلوق کو پہنچاتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد دوم ص 16)

انبیاء کی بعثت کا مقصد

"ہر ایک نبی کی اصل غرض اور مقصد یہ رہا ہے کہ لوگ گناہوں سے نجات پا کر اور ہر قسم کی بدیوں اور بدکاریوں سے بکلی نفرت کر کے خدا ہی کے لئے ہو جاویں۔ انسانی پیدائش کی اصل غرض اور مقصد بھی یہی ہے کہ وہ خدا کے لئے ہو جائے اس لئے انبیاء علیہم السلام کی بعثت کی غرض اسی مقصد کی طرف انسان کو رہبری کرنا ہوتا ہے تاکہ وہ اپنی گم گشتہ متاع اور مقصد کو پھر حاصل کر لے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص 56)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کیا آپ نے چندہ تحریک جدید ادا کر دیا ہے؟

رپورٹ: فوزیہ ارشد صاحبہ

بیت الذکر WITTLICH جرمنی میں حضور کی تشریف آوری اور دیگر مصروفیات

5 جون 2000ء کا دن ریجن Rhein-Mosel اور خصوصاً جماعت Wittlich کے لئے سو بیوت الذکر کی تاریخ میں ایک اہم قدم اور ہم سب کے لئے عید سے کم نہ تھا جس کے لئے ریجنل امیر صاحب' ان کی ٹیم اور ریجنل صدر لجنہ کے ساتھ ان کی ٹیم نے دلی خلوص کے ساتھ اپنے پیارے آقا کی آمد کے لئے بے انتہاء محنت اور لگن سے تیاریاں کی تھیں جو کہ تقریباً ایک ماہ قبل شروع کی گئی تھیں۔

پیارے آقا کی آمد

5 جون کو تقریباً ڈیڑھ بجے دوپہر زمین Wittlich نے یہ سعادت حاصل کی کہ پیارے آقا نے اس پر قدم مبارک رکھا تو ہر بچہ مرد و زن اپنے پیارے حضور کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے چشم براہ تھا۔ بچے ہاتھوں میں جرمن و پاکستان کی جھنڈیاں لہراتے ہوئے استقبال کے لئے بے تاب تھے۔ جونہی پیارے آقا کی گاڑی آکر رکی تو ہمارے ریجنل امیر مکرم طاہر احمد ظفر صاحب کے ساتھ مربی انچارج جرمنی مکرم حیدر علی ظفر صاحب۔ مربی سلسلہ مکرم ڈاکٹر جلال شمس صاحب' مکرم لئیق منیر صاحب انچارج MTA اپنی ٹیم کے ہمراہ' انصار' خدام' اطفال' لجنہ و ناصرات اور ننھے منے بچوں نے استقبال کیا۔ بچوں نے پیارے آقا کی خدمت میں گلدستہ پیش کیا۔ ننھی منی ناصرات نے پیارے آقا کے لئے استقبالیہ نغمے جرمن اور اردو میں پیش کئے۔ آپ نے سب کی طرف ہاتھ ہلا کر سلام کیا۔ اس کے بعد آپ بیت الحمد دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ چند لمحوں کے بعد حضور پر نور باہر تشریف لائے اور بچیوں سے ازراہ شفقت گفتگو فرمائی۔ پھر لجنہ کی طرف متوجہ ہوئے۔ چھوٹے بچوں پر پیار نچھاور کرتے ہوئے حضور پر نور رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔ چند گھنٹوں کے لئے خدا تعالیٰ نے ابر رحمت آسمان سے خوب دل کھول کر برسائی۔ یوں محسوس ہو رہا تھا کہ پیارے آقا کی آمد پر آسمان بھی خوشیوں میں برابر کا شریک ہے۔

مجلس عرفان

شام ساڑھے سات بجے جرمن احباب کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سوال و جواب کی مجلس تھی۔ جس کے شروع ہونے سے قبل مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی' ہدایت اللہ ہبش صاحب نیشنل سیکرٹری پریس بھی تشریف لا چکے تھے۔ MTA کی ٹیم بھی بڑی مستعدی کے ساتھ اس نشست کی کوریج کی تیاریوں میں آخری مراحل سے گزر رہی تھی۔ جس طرح آسمان سے رحمت خدا ہوئی تھی بالکل اسی طرح مہمان بھی تشریف لا رہے تھے اور حضور اقدس کی تشریف آوری تک بیت الذکر کا ہال مہمانوں سے بھر چکا تھا۔ پھر حضور انور کی آمد پر مجلس سوال و جواب کا آغاز ہوا۔ ہر سوال کرنے والا جواب سے مطمئن نظر آیا۔ نشست کے بعد مہمانوں کی تواضع پاکستانی کھانوں اور مٹھائی سے کی گئی۔ یہ نشست 9:45 پر اختتام پذیر ہوئی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نیچے تشریف لائے تو لجنہ اور ناصرات پیارے آقا کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے کھڑی تھیں۔ حضور چند لمحے رکے اور فرمایا! خدا تعالیٰ نے آپ کو بہت پیاری بیت الذکر دی ہے۔ ماشاء اللہ بہت خوبصورت ہے۔ اس میں ایک خدا کی عبادت کریں اور آباد کریں نیز ازراہ شفقت فرمایا آپ نے بہت محنت کی ہے۔ آپ کے چہرۂ مبارک سے خوشی جھلکتی تھی۔

ملاقاتیں

مورخہ 6 جون کا دن بھی بہت اہمیت کا حامل تھا۔ اس دن 41 خاندانوں نے شرف ملاقات حاصل کیا۔ ہر بچے اور بڑے نے بہت برکتیں سمیٹیں اور خوش نظر آرہا تھا۔ بچے ماں باپ سے کہہ رہے تھے کہ ہم نے پیارے حضور سے آپ کی نسبت زیادہ پیار کا حصہ پایا ہے بعض بچیوں نے حضور اقدس کو نظمیں بھی سنائیں اور مزید پیار لیا۔ 12:45 پر بالآخر یہ سلسلہ اختتام پذیر ہوا۔ چند لمحوں کے بعد موجود مردوں نے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ لجنہ سے رخصت لینے کے بعد مختصر سی دعا حضور پر نور نے کرائی۔ یوں Rhein-Mosel والوں کے دلوں کو شادان و فرحان کرنے کے بعد حضور پر نور قافلے کے ساتھ فرینکفرٹ کے لئے روانہ ہو گئے۔ خدا تعالیٰ اس پیارے اور بابرکت وجود کا سایہ ہم پر تا قیامت سلامت اور اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ کامل شفاء والی عمر دراز دے۔ آمین۔

(ماہنامہ "خدیجہ" جرمنی جون 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کیا حضور ایدہ اللہ کو دعائیہ خط آپ نے اس ماہ لکھا؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماخوذ

بیسویں صدی کی مشہور ایجادات اور دریافتیں

بیسویں صدی میں سائنسی ایجادات نے ہماری زندگی پر گہرے اثرات مرتب کئے اور آج ہم جن حالات میں زندگی گزار رہے ہیں ان میں بیسویں صدی کی ایجادات نے مرکزی کردار ادا کیا ہے۔

مرسیڈیز

☆ ... ڈیملر نے مشہور زمانہ کار 'مرسیڈیز' 31 مارچ 1901ء کو مکمل کی۔ ڈیملر نے کار کا نام اپنی بیٹی مرسیڈیز کے نام پر رکھا۔

کیمرہ

☆ ... کوڈک کیمرہ کے موجد جارج ایسٹ نے 24۔اکتوبر 1901ء کو ایک بین الاقوامی ادارے کی داغ بیل ڈالی' جس نے مشہور عالم کوڈک کیمرے کو دنیا کے طول و عرض میں پہنچانے کے لئے کیمرے کو بہت بڑے پیمانے پر تیار کرنا شروع کیا۔

اکوفون

☆ ... اکو فون Akouphone 30 نومبر 1901ء کو ایجاد ہوا۔ یہ آلہ سماعت سے محروم افراد کے کام آتا ہے۔

ریزربلیڈ

☆ .... موجد کنگ جیلٹ نے 2 دسمبر 1901ء کو داڑھی مونڈھنے کے لئے ایک ریزربلیڈ بنانے میں کامیابی حاصل کی۔

وائرلیس

☆ ... مارکونی نے 11 دسمبر 1901ء کو وائرلیس ایجاد کیا۔ اس ایجاد سے نشریات کی دنیا میں انقلاب آگیا۔

بیٹری

☆ ... امریکہ کے مشہور موجد ٹامس ایڈیسن نے 28 مئی 1902ء کو ایک نئی بیٹری ایجاد کی۔

ہوائی جہاز

☆ .... امریکی ریاست نارتھ کیرولینا کے ساحل پر 17 دسمبر 1903ء کو رائٹ برادران نے دنیا کا پہلا ہوائی جہاز اڑانے کا کامیاب مظاہرہ کیا۔ اس جہاز کو فلائر اول کا نام دیا گیا۔ اس جہاز نے 27 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے 12 سیکنڈ تک پرواز کی اور 120 فٹ کا فاصلہ طے کیا۔

اسپرین

☆ ... دنیا میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی دوا اسپرین 30۔اکتوبر 1905ء کو پہلی مرتبہ فروخت کے لئے پیش کی گئی۔ یہ دوا جرمنی کے مشہور دواساز ادارے بائر نے 1899ء میں تیار کی تھی۔

نظریہ اضافت

☆ ... یکم جولائی 1905ء کو آئن اسٹائن نے کمیت اور توانائی کے باہمی رشتے کو ایک مساوات $E=MC^2$ کے ذریعے ظاہر کیا تھا۔ یہ نظریہ سائنسی تاریخ میں نظریہ اضافت کے نام سے مشہور ہوا' جس نے طبیعات کی دنیا میں انقلاب برپا کردیا۔

بحری جہاز

☆ ... دنیا کے سب سے بڑے بحری جہاز ایچ ایم ایس ڈریڈ نائٹ کا افتتاح 10 فروری 1906ء کو برطانیہ کے بادشاہ نے کیا اس بحری جہاز میں بارہ انچ قطر کی دس توپیں لگی ہوئی تھیں۔ برطانیہ نے یہ جہاز تیس لاکھ پونڈ کی مالیت سے فقط چار ماہ میں تیار کیا۔

فوٹوگرافی

☆ ... متحرک فلموں کے موجد فرانسیسی بھائیوں آگسٹس اور لوئی لیومیرے نے 10 جون 1907ء کو رنگین فوٹوگرافی کی ایجاد کا اعلان کیا۔

ہیلی کاپٹر

☆ ... فرانسیسی سائیکل ڈیلر پال کورنو نے 13 نومبر 1907ء کو ایک نئی وضع کے ہیلی کاپٹر کی پہلی کامیاب پرواز کی۔

انسولین

☆ ...27 جولائی 1921ء کو یونیورسٹی آف ٹورنٹو میڈیکل اسکول کینیڈا کے ڈاکٹر فریڈرک بینٹنگ اور ان کے معاون چارلس بیسٹ نے ذیابیطس کے علاج کا موثر ترین علاج انسولین دریافت کرنے میں کامیابی حاصل کرلی۔

ٹیلی ویژن

☆ .... 27 جنوری 1926ء کو اسکاٹ لینڈ کے الیکٹریکل انجینئر جان لوگی بیرڈ نے اپنی ایجاد ٹیلی وائزر کا عملی مظاہرہ کیا۔ 1929ء میں بی بی سی نے بیرڈ کے نظام پر مبنی ایک ٹرانسمیٹر نصب کرکے ٹیلی وائزر کی (جسے اب ٹیلی ویژن کہا جاتا ہے) باقاعدہ نشریات کا آغاز کیا۔

راکٹ

☆ ...16 مارچ 1926ء کو کلارک یونیورسٹی میں طبیعات کے پروفیسر رابرٹ گڈارڈ نے مائع ایندھن سے چلنے والے پہلے راکٹ کی پرواز کا کامیاب مظاہرہ کیا رابرٹ کی اس ایجاد نے دنیا بھر میں دھوم مچادی۔ اس سے ایک طرف عسکری محاذ پر تبدیلی آئی اور دوسری طرف اس کی بدولت انسان کے قدم چاند تک پہنچے۔

پنسلین

☆ ...30.ستمبر 1928ء کو سرالیگزینڈر فلیمنگ نے لندن کے سینٹ میری ہسپتال میں دنیا کی مشہور اینٹی بائیوٹک دوا "پنسلین" کی دریافت کا اعلان کیا۔

پلوٹو

☆ .... 18 فروری 1930ء کو مشہور ماہر فلکیات کلائیڈ ٹومباخ نے نظام شمسی کا ایک سیارہ دریافت کیا' جس کو پلوٹو کا نام دیا۔

نیوٹران

☆ ...اپریل 1932ء میں کیمبرج یونیورسٹی کے دو سائنس دانوں سرجان کروفٹ اور ارنٹ والٹن نے ایٹم کے مرکز میں ایک نیوٹرل ذرے نیوٹرون کی دریافت سے سائنس کی دنیا میں انقلاب برپا کردیا۔

ریڈار

☆ ....26 فروری 1935ء کو ماہر طبیعات سر رابرٹ واٹسن واٹ نے ریڈار ایجاد کیا جو Radio Detecting and Ranging کا مخفف ہے۔

بال پوائنٹ

☆ ... 29۔اکتوبر 38ء کو بال پوائنٹ پین ایجاد کیا گیا۔

نیوکلیئر فژن

☆ ... 28 جنوری 1939ء کو ایک نئی ریڈیو ایکٹو نیوکلیئر فژن دریافت ہوئی۔ جس کا سہرا جرمن ماہر طبیعات اوٹوہان کے سر تھا۔

ڈی ڈی ٹی

☆ .... اپریل 39ء میں D.D.T دریافت کی گئی ' جو ڈائی کلورو' ڈائی فینائل ٹرائی کلوروایتھین کا مخفف ہے۔ یہ ایک کیمیادان پال ملر نے ایجاد کی۔

ڈی این اے

☆ ... 1944ء کو اوسوالڈٹی' ایوری نے ڈی این اے دریافت کیا۔

کیلکولیٹر

☆ ...14 فروری 1946ء کو امریکی سائنسدان جے پر سپیر ایکرٹ اور جون ڈبلیو ماؤچے نے دنیا کا پہلا الیکٹرونک کیلکولیٹر تیار کیا۔

ویسپا

☆ ... اطالوی موجد انریکوپیا جونے ویسپا اسکوٹر ایجاد کیا۔

کلاشنکوف

☆ ....20 فروری 46ء کو میخائل کلاشنکوف نے کلاشنکوف کی ایجاد کا اعلان کیا جسے AK.47 کا نام دیا گیا۔

ٹرانسسٹر

☆ .... 30 جون 47ء کو ولیم شوکلے نے ٹرانسسٹر ایجاد کیا۔

کمپیوٹر

☆ .... 14 جون 1951ء کو امریکہ کے دو انجینئروں جون ایکرٹ اور جون ماڑجلے نے دنیا کا پہلا کمرشل کمپیوٹر تیار کیا جسے یونی ویک کا نام دیا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مصنوعی سیارہ

☆ ....4۔اکتوبر1957ء کو سوویت یونین نے دنیا کا پہلا مصنوعی سیارہ اسپٹنک اول زمین کے مدار میں روانہ کیا۔

ناسا کا قیام

☆ ....29 جولائی 1958ء کو خلائی تحقیق کے مشہور امریکی ادارے نیشنل ایروناٹکس اینڈ اسپیس ایڈمنسٹریشن کا قیام عمل میں آیا جو اپنے نام کے اختصار "ناسا" سے مشہور ہوا۔

جیٹ سروس

☆ ....4۔اکتوبر1958ء کو لندن اور نیویارک کے درمیان پہلی ٹرانس اٹلانٹک مسافر بردار جیٹ سروس کا آغاز ہوا۔

خلائی سیارہ

☆ .... یکم فروری 1958ء کو امریکا نے اپنا پہلا خلائی سیارہ ایکسپلورر اول خلاء میں روانہ کیا۔

لیزر

☆ ....1960ء میں امریکی سائنسدان تھیوڈور سیمان نے لیزر شعاعیں ایجاد کیں۔

موسمی سیارہ

☆ .... یکم اپریل 1960ء کو دنیا کا پہلا موسمی سیارہ ٹائرس اول خلاء میں بھیجا گیا۔

خلائی سفر

☆ .... خلا میں بھیجا جانے والا پہلا انسان یوری گیگارین 12۔اپریل 1961ء کو صبح 9 بجکر 7 منٹ پر واسٹوک اول نامی خلائی جہاز میں اپنے تاریخی سفر پر روانہ ہوا۔

زمین کے گرد چکر

☆ .... امریکی خلاباز جون گلین نے 20 فروری 1962ء کو زمین کے گرد چکر لگائے۔

خلا میں چہل قدمی

☆ .... 18 مارچ 1965ء کو سوویت خلا باز الیکسی سیوناف کو خلاء میں چہل قدمی کرنے والے پہلے انسان کا اعزاز حاصل ہوا۔

چاند کا سفر

☆ ....31 جنوری 1966ء کو سوویت یونین نے لونا نامی ایک خلائی جہاز چاند کے سفر پر روانہ کیا، جو فروری میں چاند کی سطح پر اتر گیا۔ یہ چاند کی سطح پر اترنے والا پہلا خلائی جہاز تھا۔

چاند پر پہلا قدم

☆ .....21 جولائی 1969ء کو امریکی خلانورد نیل آرمسٹرانگ نے سب سے پہلے چاند پر قدم رکھا۔ بیسویں صدی میں اس کامیابی کو انسان کا سب سے بڑا کارنامہ قرار دیا گیا۔

مریخ کا سفر

☆ ...20 جولائی 72ء کو وائکنگ اول مریخ کی سطح پر اترا، جو مریخ کی سطح پر اترنے والا پہلا خلائی جہاز تھا۔ 7۔اگست 76ء کو وائکنگ دوم بھی مریخ پر پہنچ گیا اور وہاں سے مختلف تجربات و ترسیل کے کام کا آغاز کیا۔

ٹیسٹ ٹیوب بے بی

☆ .... 25 جولائی 78ء کو انگلستان میں دنیا کی پہلی ٹیسٹ ٹیوب بے بی کی پیدائش عمل میں آئی۔ اکتوبر میں بھارت کی پہلی اور دنیا کی دوسری ٹیسٹ بے بی کی ولادت کا اعلان کیا گیا۔

سکائی لیب

☆ ....11 جولائی 79ء امریکی اسکائی لیب کے ٹکڑے زمین پر گرے۔

پرسنل کمپیوٹر

☆ ....12۔اگست 1981ء کو دنیا کا پہلا پرسنل کمپیوٹر (پی سی) فروخت کے لئے پیش کیا گیا۔

تبدیلی دل

☆ .... 2 دسمبر 1982ء کو امریکی سرجن ولیم ڈی ورائز نے مصنوعی دل کی تبدیلی کا پہلا آپریشن کیا۔

پہلی خاتون

☆ ...18 جون 1983ء کو امریکا کی پہلی خاتون سیلی رائڈ کو خلا میں بھیجا گیا۔

بندر کا دل

☆ ...13 نومبر 1984ء کو برطانیہ میں ایک بچی کے سینے میں بندر کا دل لگانے کا کامیاب آپریشن کیا۔

مسلم خلاباز

☆ .... 17 جون 1985ء کو دنیا کا پہلا مسلمان خلا باز شہزادہ سلطان بن سلمان ابن عبدالعزیز خلائی سفر پر روانہ ہوا۔ اسے یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ وہ پہلا شخص تھا جس نے خلا میں قرآن پاک کی تلاوت کی۔

انٹرنیٹ

☆ .....1993ء میں آپٹیکل فائبر کی مدد سے انٹرنیٹ کا نظام دنیا بھر میں پھیل گیا اور انٹرنیٹ دنیا بھر میں علم اور اطلاعات کے فروغ کا ایک تیز تر اور جدید ترین ذریعہ بن گیا۔ اس سے پہلے یہ امریکی محکمہ دفاع پینٹاگون میں استعمال ہوتا تھا۔

ونڈوز

☆ .... 24۔اگست 1995ء کو کمپیوٹر بنانے والے مشہور امریکی ادارے مائیکروسوفٹ نے ایک نیا کمپیوٹر آپریٹنگ سسٹم "ونڈوز-95" متعارف کرایا۔

کلوننگ

☆ ... اسکاٹ لینڈ کے شہر ایڈنبرا کے روزلین انسٹیٹیوٹ کے ڈاکٹر ایان ولمٹ اور ان کے رفقائے کار 4 جولائی 1996ء کو کلوننگ کے طریقے سے ایک بھیڑ بنانے میں کامیاب ہو گئے اور اس بھیڑ کا نام ڈولی ہارٹن رکھا۔ اس کا وزن 6.6 کلوگرام تھا۔ ڈاکٹر ایان ولمنٹ نے اپنے تجربہ کے نتائج کی صحت کے لئے 6 ماہ سے زیادہ انتظار کیا اور اس کا پہلی مرتبہ انکشاف 27 فروری 1997ء کو ہوا۔

مریخ کی تسخیر

☆ ...4 جولائی 1997ء کو خلائی جہاز مریخ کی سطح پر اترا۔

انسانی جینز

☆ .... جون 2000ء: انسانی جینز کا کوڈ دریافت کر لیا گیا۔

(روزنامہ جنگ یکم جنوری 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کفالت یتامی

افضال الٰہی کا یقینی ذریعہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اس وقت دنیا میں بڑی تیزی سے پھیل رہی ہے۔ جس کے ساتھ ساتھ خدمت کرنے والوں کے لئے مالی، جانی، علمی ہر لحاظ سے بے پناہ مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ جنوری 1991ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان احمدی بچوں اور بچیوں کی نگہداشت، مدد اور تربیتی امور میں رہنمائی کے لئے جن کے والدیا والدین فوت ہو چکے ہیں اور انہیں اس بات کی ضرورت ہے کہ جماعت انہیں سنبھالے ایک منصوبہ کا اعلان فرمایا جس کا نام کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ رکھا گیا۔ ابتداء میں ایک سو خاندانوں کے سنبھالنے کا ٹارگٹ تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے صاحب حیثیت اور صاحب دل دوستوں نے گراں قدر وعدے فرما کر اس کو اتنا مضبوط بنا دیا کہ اس وقت تقریباً 370 خاندانوں کے 1200 بچوں اور بچیوں کو باقاعدہ ماہانہ وظیفہ دیا جا رہا ہے۔ ان کی تربیت کے لئے اور دوسرے مسائل کے حل کے لئے کمیٹی ہذا کی طرف سے باقاعدہ رہنمائی کی جاتی ہے۔ بچیوں کی شادی اور بچوں کے تعلیمی اخراجات کے وقت مناسب مدد کی جاتی ہے اور جہاں تک ہو سکے دوسرے امور میں بھی ان کا ساتھ دیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر خود کفیل ہو کر اپنی زندگی گزارنے کے قابل ہو سکیں۔ ابتداء سے لے کر اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے 137 گھرانوں کے 540 یتامیٰ بالغ ہو چکے ہیں یا تعلیم مکمل کر چکے ہیں یا برسر روزگار ہو چکے ہیں یا شادیاں ہو چکی ہیں اور یتامیٰ کمیٹی کی کفالت سے نکل چکے ہیں۔

جوں جوں کام میں وسعت ہوتی جا رہی ہے اور تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے ہم صاحب حیثیت، صاحب توفیق مالی وسعت رکھنے والے دوستوں کو فنڈ میں شامل ہو کر ثواب دارین حاصل کرنے کی دعوت دیتے ہیں کہ جہاں وہ اپنے بچوں کی جسمانی ضروریات اور روحانی تربیت کے لئے ہر وقت کوشاں ہیں وہ ان یتیم بچوں بچیوں کو بھی اپنے بچوں کے ساتھ شامل کر کے ان کی مدد کے لئے باقاعدہ حصہ لے کر اس فنڈ کو مضبوط کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی توفیق بڑھائے۔ آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

سہ ماہی تقریب تقسیم انعامات

○ 21۔ ستمبر 2000ء شام سوا سات بجے ایوان محمود ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کی سہ ماہی سوم کی تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں ربوہ کے ان محلہ جات کو انعامات دیئے گئے جنہوں نے ہر شعبہ میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم محمد اسلم شاد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ تھے۔ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ عہد خدام محترم ڈاکٹر سلطان احمد صاحب مبشر مہتمم مقامی نے دوہروایا نظم کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا ناصر انعام صاحب نائب مہتمم مقامی نے رپورٹ پیش کی۔ جس میں گزشتہ سہ ماہی کی خدمات کا ذکر کیا گیا مثلاً علمی مقابلہ جات' بزم حسن بیان کی مجالس' کرکٹ' والی بال اور ایتھلیٹکس کے مقابلہ جات' نمائش کمپیوٹر کلاسز کا انعقاد۔ سیمینار' فری کوچنگ کلاسز' اور اصلاح وارشاد کے تحت ہر ماہ سیمینار وغیرہ۔ محترم مہمان خصوصی نے اختتامی کلمات میں مجلس مقامی کی اس کارکردگی پر خوشنودی کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ تربیت کے لئے مسلسل کوشش اور جدوجہد کی ضرورت ہوتی ہے صبر' تحمل اور دعاؤں سے یہ کام کرنے ضروری ہیں۔ آخر پر آپ نے حضرت مسیح موعود اور حضرت مصلح موعود کے ارشادات بیان کئے۔ اس کے بعد مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے۔ اس سہ ماہی میں مجموعی طور پر اول آنے والا محلہ دارالرحمت غربی قرار پایا۔ تقسیم انعامات کے بعد مہمان خصوصی نے دعا کرائی۔ دعا کے بعد چائے پیش کی گئی۔

ضرورت معلمین

○ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کے تحت جماعتوں میں تعلیم القرآن اور تربیت کے لئے معلمین کی ضرورت ہے۔ ایسے احباب جو ترجمہ قرآن مجید جانتے ہوں اور سلسلہ کی خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں امیر صاحب / صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ نظارت ہذا میں بھجوادیں۔

(نظارت اصلاح وارشاد)

درخواست دعا

محترم صوبیدار (ر) صلاح الدین صاحب صدر محلہ کولباز ار ربوہ لکھتے ہیں اگرچہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے صحت کافی بہتر ہے لیکن چنبل کے زخم ابھی بھی ہیں۔ ان میں سے ایک تو ناسور بن گیا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم عبدالباسط صاحب انچارج شعبہ کمپیوٹر روزنامہ الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں

میرے بڑے بھائی مکرم عبدالسلام منیر صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 22۔ ستمبر 2000ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام "گل محمد" تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم ملک غلام نبی صاحب شاہد سابق مربی سیرالیون' غانا و کینیا حال مقیم بیلجیئم کا پوتا اور مکرم شیخ مشتاق احمد صاحب خالد (مرحوم) کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی عطا فرمائے اور تمام خاندان کیلئے قرۃ العین بنائے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم صفی الرحمٰن خورشید صاحب مربی سلسلہ مینجر نصرت آرٹ پریس لکھتے ہیں۔

مکرم چوہدری محمد شریف احمد صاحب ابن مکرم حکیم نور محمد صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ مورخہ 7۔ ستمبر 2000ء کو 80 سال کی عمر میں ٹیکسلا میں وفات پاگئے۔ مرحوم نے 1967ء میں ٹیکسلا میں جماعت کو مضبوط کرنے کے لئے بہت محنت کی اور 28 سال تک صدارت کے عہدہ پر رہے۔ 1974ء میں مخالفین نے حملہ کرکے شدید زخمی کردیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے نئی زندگی سے نوازا۔ آپ نے ٹیکسلا ہیوی کمپلیکس کے قیام پر بہت سے نوجوانوں کو روزگار دلانے میں اہم کام کیا۔

مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیٹا مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں مورخہ 8۔ ستمبر کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے جنازہ پڑھایا اور تدفین بہشتی مقبرہ میں مکمل ہونے پر محترم مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر نے دعا کروائی۔

مرحوم کی بلندی درجات کے لئے اور پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

افغانستان کی مخالفت کریں گے۔ امریکہ

طالبان کا ایک وفد اقوام متحدہ کی رکنیت کے لئے امریکی دورے پر ہے لیکن امریکی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ وہ اس کی بھرپور مخالفت کریں گے۔ بی بی سی کے مطابق البرائیٹ نے کہا کہ طالبان کا انسانی حقوق کا ریکارڈ اچھا نہیں اور انہوں نے اسامہ بن لادن کو بھی پناہ دے رکھی ہے۔ افغانستان کو اس وقت تک رکنیت نہیں مل سکتی جب تک وہ اپنے امور میں تبدیلی نہیں لاتا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں افغانستان کے بارے میں آٹھ ملکوں کے اجلاس میں ایران نے بھی امریکی پالیسی کی حمایت کی ہے جبکہ طالبان کی مخالفت کی ہے۔

افغانستان سے مذاکرات کیلئے تیار ہیں۔ روس

روس کے وزیر خارجہ نے بتایا ہے کہ وہ طالبان کی حکومت سے مذاکرات کیلئے تیار ہیں۔ تفصیلات کے مطابق روسی وزیر خارجہ آئگر ایوانوف نے نیویارک میں اپنے دورہ کے دوران ان خیالات کا اظہار کیا کہ افغانستان کی موجودہ صورتحال کو حل کرنے کیلئے طالبان کی حکومت سے معاہدہ کرنے کیلئے تیار ہیں اور ہم طالبان حکومت کو مذاکرات کی دعوت دیتے ہیں بشرطیکہ وہ بھی ہم سے متفق ہوں۔

شمالی کوریا فوری اقدامات کرے

امریکی وزیر دفاع ولیم کوہن نے کہا ہے کہ شمالی کوریا کو جنوبی کوریا سے معاشی امداد کے حصول کیلئے فوجی تناؤ ختم کرنا ہوگا اور اس کے لئے جلد از جلد اقدامات کئے جانے چاہئیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جاپان کے 2 روزہ دورے کے دوران اراکین پارلیمنٹ سے گفتگو کے دوران کیا۔ ولیم کوہن نے جنوبی کوریا پر زور دیا کہ وہ شمالی کوریا کو معاشی امداد دینے کے علاوہ اس کے ساتھ ثقافتی طائفوں کے تبادلے جاری رکھے۔

کلنٹن کا تیل کی قیمتیں کم کرنے پر غور

تیل کی مہنگائی پر مغربی یورپ میں احتجاج اور ناکہ بندیوں کے بعد اب یہ معاملہ امریکی صدارتی انتخاب میں بھی داخل ہوگیا ہے۔ وائٹ ہاؤس نے بتایا ہے کہ ڈیموکریٹک پارٹی کے امیدوار الگور نے قومی ضرورت کیلئے تیل کے ذخیروں کو استعمال کرنے کی جو تجویز پیش کی ہے اس پر صدر کلنٹن غور کررہے ہیں۔ الگور کے مدمقابل ری پبلکن پارٹی بش جونیئر نے اس کو انتخابی ڈھونگ قرار دیا ہے اس کے علاوہ وزیر خزانہ "لیری" کا لکھا ہوا ایک میمو بھی اخبارات کو مل گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ یہ اقدامات بہت بڑی غلطی ہوگی۔

امریکہ کے آئندہ صدر جارج ڈبلیو بش ہونگے

ایک ماہر فلکیات نے دعویٰ کیا ہے کہ ری پبلکن امیدوار جارج ڈبلیو بش معمولی مارجن سے کامیابی حاصل کرلیں گے۔ کیرل لی ٹیری نامی ماہر نے دو مرتبہ امریکی سٹاک مارکیٹ کریش ہونے اور سان فرانسسکو میں زلزلے کی خبر دی تھی جو درست ثابت ہوئی تھی۔

غریب ممالک کیلئے امداد بڑھائیں

عالمی بنک کے صدر جیمز ولفنس نے امیر ملکوں سے اپیل کی ہے کہ وہ غریب ملکوں کیلئے اپنی امداد میں اضافہ کردیں وائس آف امریکہ کے مطابق یہ اپیل پیراگ میں عالمی بنک کے سالانہ اجلاس سے پہلے کی گئی ہے عالمی بنک کے صدر نے کہا کہ وہ پیراگ کے اجلاس کو بڑھتی ہوئی غربت کے خلاف جنگ میں اقدامات کی ضرورت پر زور دینے کیلئے استعمال کریں گے۔

تائیوان نے فوج کو چوکس کردیا

تائیوان کے صدر چین شوئی بیان نے کہا ہے کہ ان کے ملک نے چین کے کسی ممکنہ حملہ کے مقابلہ کیلئے اپنے ریزرو فوجیوں کو چوکس کردیا ہے۔ تائیوان کے ایک فوجی اڈہ میں فوجی مشقوں سے قبل ریزرو فوج کے جوانوں سے خطاب کے دوران انہوں نے کہا کہ چین کی طرف سے اپنی فوجی طاقت میں اضافہ اور تائیوان پر کسی ممکنہ حملہ کے پیش نظر یہ ضروری ہوگیا ہے کہ ہم اپنی فوجی قوت میں اضافہ اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ ساتھ بروقت الرٹ رہیں۔ انہوں نے کہا آئندہ تائیوانی ریگولر فوج میں کمی کی صورت میں قریباً 15 ہزار ریزرو فوجیوں کو ہی حملہ آور کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا ہوگا۔

اسامہ تخریبی سرگرمیوں میں ملوث نہیں

افغانستان کے طالبان حکام نے کہا ہے کہ اسامہ بن لادن ہمارے مہمان ہیں اور ان کے خلاف کسی قسم کی تخریبی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ طالبان کے نائب وزیر خارجہ ملا عبدالرحمان زاہد نے کہا ہے کہ ہم متعدد بار بین الاقوامی برادری کو پیشکش کرچکے ہیں کہ وہ اسامہ کے خلاف کوئی ثبوت پیش کریں ہمارے ملک میں عدالتیں موجود ہیں مگر ابھی تک کوئی بھی ٹھوس شواہد سامنے نہیں لائے گئے۔ انہوں نے کہا کل تک اسامہ بن لادن کو ایک بہترین مجاہد سمجھا جاتا تھا اور امریکہ ان کو روس کے خلاف جنگ کا ہیرو قرار دیتا تھا مگر یہ بات ہماری سمجھ سے باہر ہے کہ کل کا ہیرو اور عظیم مجاہد آج ایک دم دہشت گرد کیسے ہوگیا۔

روسی جوہری پلانٹ میں حادثے کا خدشہ

یورپی کمیشن نے متنبہ کیا ہے کہ روس کے واحد جوہری پلانٹ میں کوئی خطرناک حادثہ پیش آسکتا ہے۔ بی بی سی کے مطابق مایک نامی یہ متنازعہ جوہری پلانٹ تابکاری فضلہ ماحول میں خارج کرتا ہے جوہری تحفظ تنظیم کے سربراہ ڈیرک ٹیلر نے کہا ہے کہ اس پلانٹ میں جوہری مواد سٹور کرنے کا طریقہ غیر محفوظ ہے اور کسی حادثے کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 23 ستمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 24 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31 درجے سنٹی گریڈ
اتوار 24۔ ستمبر۔ غروب آفتاب۔ 6-11
سوموار 25۔ ستمبر۔ طلوع فجر۔ 4-32
سوموار 25۔ ستمبر۔ طلوع آفتاب 5-53

پٹرول' ڈیزل اور مٹی کا تیل مہنگا

حکومت نے پٹرول ڈیزل اور مٹی کے تیل کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ ریگولر اور سپر پٹرول کی قیمتوں میں 50 پیسے فی لیٹر' کیروسین آئل کے نرخوں میں 2ء75 فی لیٹر' ہائی سپیڈ ڈیزل کی قیمت میں 1ء75 فی لیٹر' لائٹ ڈیزل میں 2ء50 روپے فی لیٹر اور جیٹ پٹرول میں 1ء50 روپے فی لیٹر کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اس اضافے سے سپر پٹرول 30 روپے فی لیٹر' ریگولر پٹرول 28 روپے فی لیٹر' مٹی کا تیل 14 روپے فی لیٹر' ہائی سپیڈ ڈیزل 15ء25 فی لیٹر اور لائٹ ڈیزل 13ء50 روپے' جیٹ پٹرول 14ء19 فی لیٹر ہو گیا ہے۔ پٹرولیم اور قدرتی وسیلوں کے وفاقی وزیر نے پریس کانفرنس میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ردوبدل کا اعلان کیا۔

گذشتہ چھ ماہ میں پٹرولیم مصنوعات میں 25 فیصد اضافہ

11- دسمبر سے اب تک پٹرولیم مصنوعات میں مجموعی طور پر 25 فیصد سے زائد اضافہ ہو چکا ہے۔ ڈیزل کی قیمت کافی عرصے بعد 10 روپے 66 پیسے سے 13 روپے 50 پیسے فی لیٹر بڑھی تھی۔ جس میں پونے دو روپے فی لیٹر کا اضافہ ہوا۔ ڈیزل کی قیمت کا براہ راست اثر ٹرانسپورٹ اور ریلوے کرایوں پر پڑے گا۔ ٹرانسپورٹ کرایوں میں اپریل 2000ء میں 20 سے 25 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ اب ٹرانسپورٹ تنظیموں نے کرایوں میں فوری طور پر اضافے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ اور ہڑتال کی دھمکی دی ہے۔

اسلام آباد میں دہشت گردی کا منصوبہ ناکام

وفاقی دارالحکومت میں دہشت گردی کی ایک اور بہت بڑی واردات ناکام' پولیس نے اسلام آباد کی معروف ہائی وے پر فیض آباد سٹاپ کے قریب نامعلوم بیگ سے سات خطرناک اور تباہ کن غیر ملکی ساختہ راکٹ برآمد کر لئے خطرناک راکٹوں کی برآمدگی کے بعد قانون نافذ کرنے والے ادارے کے اہلکار پورے وفاقی دارالحکومت میں پھیل گئے اور اسلام آباد ہائی وے پر تلاشی کا کام مزید سخت کر دیا۔

کم ریٹوں میں کون

ذکی کراکری

(بانو بازار) فضل عمر مارکیٹ ربوہ فون رہائش 211751

معیاری ہومیو پیتھک ادویات

جرمن سیل بند و کھلی ہومیو پوٹنسیاں' مدر ٹنکچرز' بائیو کیمک ادویات' ٹکیاں' گولیاں' شوگر آف ملک' خالی ڈبیاں اور ڈراپر' پرچون و ہول سیل دستیاب ہیں۔
نیز 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس بھی دستیاب ہے
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی' گولبازار۔ ربوہ

فخر الیکٹرونکس

ڈیلر۔ ریفریجریٹر۔ ائرکنڈیشنر۔ ڈیزرٹ کولر۔ کوکنگ رینج۔
گیزر۔ ہیٹر۔ واشنگ مشین۔ مائیکروویو اوون اور سٹیبلائزر
فون 7223347-7239347-7354873
1۔ لنک میکلوڈ روڈ' جودھامل بلڈنگ لاہور

فینسی جیولرز

خالص سونے کے زیورات
فون دکان 212868 ▌ محسن مارکیٹ
رہائش 212867 ▌ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر : اظہر احمد۔ مظہر احمد

فروخت پلاٹ

ایک عدد پلاٹ قطعہ 3 بلاک 12 رحمت بازار ربوہ
برائے فوری فروخت دستیاب ہے۔
رابطہ عبدالواحد H/695 کوچہ گوندی والا
اندرون دہلی گیٹ۔ لاہور
رابطہ فون۔ طاہر محمود 042-111111007
رابطہ فون۔ بشیر احمد لاہور 042-6367876

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61